اوراد و اشغال، ارشادات و فرمودات، ارشاد و ہدایات، اندرون خانہ اور بیرون خانہ مشاغل، اسفار، اخلاق، تصنیفات و تالیفات، مریدین و متعلقین، خلفاء و مسترشدین، اولاد و احفاد، مرض اور وفات، یہ سب امور نہایت بسط و تفصیل اور تحقیق و کاوش سے لکھے گئے ہیں، اصل موضوع کے علاوہ بیسیوں افراد و اشخاص سے متعلق بھی ضمنی طور پر اکثر و بیشتر حواشی میں اور کہیں کہیں متن میں بھی نہایت مفید اور قیمتی معلومات آگئے ہیں، جو کچھ لکھا ہے حوالہ سے اور استناد کے ساتھ لکھا ہے، زبان و بیان شگفتہ رواں اور دلچسپ ہے، اس لئے کتاب تاریخی اور دینی و ادبی حیثیت سے بہت مفید، پر از معلومات اور بصیرت افروز ہے، اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

طنزیات و مقالات مرتبہ جناب محمد محی الدین بدایونی، تقطیع متوسط، ضخامت چھ سو صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت -/۲۵، پتہ: انجمن ترقی اردو پاکستان، بابائے اردو روڈ، کراچی - ۱

سید محفوظ علی بدایونی مرحوم علی گڑھ کے پرانے اولڈ بوائے مولانا محمد علی مرحوم کے ساتھیوں میں سے تھے۔ بلا کے ذہین وطباع، بذلہ سنج اور اردو زبان کے طنز نگار اور ادیب تھے، اگرچہ صورت اور سیرت کے اعتبار سے نہایت ثقہ اور صحیح معنی میں مرد مومن تھے مگر طبیعت بے حد شوخ و شنگ پائی تھی۔ بات بات میں ضلع جگت کے پھول کھلاتے اور فقرہ فقرہ میں نہایت لطیف ظرافت و مزاح کا جادو جگاتے تھے۔ عمر کا بیشتر حصہ خانہ نشینی اور اپنی زمینداری کی دیکھ بھال میں بسر کر دیا۔ انھوں نے اگرچہ کوئی مستقل کتاب اپنی یادگار نہیں چھوڑی، لیکن وقتاً فوقتاً مختلف رسالوں اور اخبارات میں نام بدل بدل کر چھوٹے بڑے مضامین لکھتے رہے، عجب طرز نگارش پایا تھا۔ جو چیز قلم سے نکل گئی ادب اور بلاغت کی انگشتری کا نگینہ اور عروس انشا کے ماتھے کا جھومر بن گئی، بڑی مسرت کی بات ہے کہ لائق مرتب نے محنت شاقہ اور تلاش بسیار کے بعد مرحوم کے